اَلَآ اِنَّ اَولِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوفٌ عَلَیھِم وَلَا ھُم یَحزَنُونَ

پیشنگوئیاں

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی ؒ

باہتمام

صوفی محمد فاروق سموں

خلیفہ حضرت پیر نثار احمد جان سرہندی فاروقی رحمتہ اللہ علیہ

خلیفہ حضرت پیر حکیم سید محبوب علی شاہ بخاری قادری (دیپالپور اوکاڑہ)

خرقہ شریف از حضرت پیر محمد حسین صاحب نقشبندی (ٹوبہ ٹیک سنگھ)

https://www.roohaniilaaj.com

شبیہ مُبارک

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کرمانیؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفصیلات بہ یک نظر

نام ـــــ سیّد نورالدین یزدی شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی قدس سرہ

والد ـــــ سیّد میر عبداللہ قدس سرہ

فرزند دلبند ـــــ سیّد برہان الدین شاہ خلیل اللہ بت شکنؒ

شیخ خرقہ ـــــ امام عبداللہ یافعی مکیؒ

اساتذہ ـــــ شیخ رکن الدین شیرازیؒ۔ شیخ شمس الدین مکیؒ

شیخ جلال الدین خوارزمیؒ۔ شیخ قاضی عضدالدینؒ

تاریخ ولادت ـــــ ٢٢ رجب المرجب سنہ ٧٣٠ھ

تاریخ وفات ـــــ ٢٥ رجب المرجب سنہ ٨٣٤ھ

مقام ولادت ـــــ حلب (شام)

مقبرہ ـــــ قصبہ ماہان۔ علاقہ کرمان (ایران)

زمانہ ـــــ امیر تیمور گورگانی صاحبقران و شاہرخ مرزا

تصانیف ـــــ ١۔ کلیات جو (١٢١٠٠) اشعار پر مشتمل ہے۔

٢۔ فارسی و عربی کے تقریباً (٥٠٠) رسالے

حضرت سید نورالدین شاہ نعمت اللہ ولی ماہانی کرمانیؒ کے معاصرین و معتقدین

(الف) سلاطین و امراء

وسط ایشیا
١۔ صاحبقران امیر تیمور گورگانی
٢۔ شاہرخ مرزا تیمور فرزند صاحبقران

دہلی [۳۔ غیاث الدین تغلق، محمد بن تغلق
فیروز شاہ تغلق، ظفر خاں تغلق

دکن فیروز شاہ بہمنی، سلطان احمد شاہ ولی بہمنی

(ب) مشائخین عظام و علمائے کرام

۱۔ سید جلال الدین مخدوم جہانیاں جہاں گشت (اوچ شریف) المتوفی سنہ ۷۸۵ھ
۲۔ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز محمد الحسینی قدس سرہٗ (گلبرگہ شریف دکن) المتوفی سنہ ۸۲۵ھ
۳۔ حضرت خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی المتوفی سنہ ۷۹۲ھ
۴۔ مولانا نور الدین عبد الرحمٰن جامی (شاہ نعمت اللہ ولیؒ کے وصال کے وقت ۱۷ سال کے تھے۔)
۵۔ حضرت بدیع الدین زندہ شاہ مدار۔ المتوفی سنہ ۸۷۲ھ
۶۔ حضرت خواجہ بہاء الدین محمدؒ نقشبندی المتوفی سنہ ۷۹۱ھ

(ج) مخلصین شاہ نعمت اللہ ولیؒ

۱۔ خواجہ معین الدین علیؒ
۲۔ مولانا شرف الدین یزدیؒ
۳۔ سید حاجی نظام الدین احمد شیرازیؒ
۴۔ سید شریف جرجانیؒ (ارادتمند)

(د) ہمعصر شعراء و سخنوران

۱۔ ابو اسحٰق شیرازی مرید حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کرمانیؒ
۲۔ سید نظام الدین محمود الواعظ الملقب داعی الی اللہ المتوفی سنہ ۷۹۱ھ
۳۔ قاسم الانوار تبریزی سید معین الدین علی المتوفی سنہ ۸۳۰ھ

۴۔ کمال الدین مسعود خجندی المتوفی سنہ ۷۹۳ھ
۵۔ ہاشمی دہلوی۔ میر عبد اللہ خوشنویس۔ مدفون دہلی
(از مخطوطہ م۔ ع۔ علوی صاحب)

۶۔ ہاتفی
۷۔ کاتبی
۸۔ حسین واعظ کاشفی
۹۔ حافظ آبرو
۱۰۔ عبد الرزاق سمرقندی
۱۱۔ میر خوند یا خوندمیر
۱۲۔ کمال الدین گازرگاہی

} شعراء و سخنوران — دربار شاہرخ مرزا تیموری

(رسالہ ہلال (فارسی) کراچی جلد دہم شمارہ (۴)
سنہ ۱۳۸۲ھ / ۱۹۶۳ء قمری ص ۵۶

https://www.roohanialoom.com

شجرۂ نسب

(۱) سرورِ انبیاء رسولِ خدا حضرت محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم

(۲) حضرت علیؓ بن ابو طالب — حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

(۳) امام حسینؓ شہید کربلا

(۴) امام علی بن حسین زین العابدین

(۵) امام محمد باقر

(۶) میر عبد اللہ

(۷) سیّد اسمٰعیل

(۸) سیّد میر محمد الحسینی

(۹) سیّد علی کاشانی

(۱۰) سیّد شاہ ابراہیم

(۱۱) سیّد علی

(۱۲) سیّد میر شاہ حاتم

(۱۳) سیّد شاہ صالح

(۱۴) سیّد شاہ جعفر

(۱۵) سیّد موسیٰ

(۱۶) سیّد ہاشم

(۱۷) سیّد کمال الدین یحییٰ

(۱۸) سیّد میر عبد اللہ

(۱۹) سیّد محمد

(۲۰) سیّد میر عبد اللہ

(۲۱) سیّد نور الدین شاہ نعمت اللہ ولیؒ

https://www.roohaniaiom.com

پیشنگوئیاں

شاہ صاحبؒ نے آئندہ پیش آنے والے واقعات کو جن کے بارہ میں احادیث سے بھی پتہ چلتا ہے، نہایت عالمانہ انداز میں ظاہر فرمایا ہے مکمل قصیدہ حسب ذیل ہے :-

قصیدہ

قدرت کردگار می بینم — حالتِ روزگار می بینم
حکم امسال صورت دگراست — نہ چو پیرار و پار می بینم
۳- از نجوم ایں سخن نمی گویم[1] — بلکہ از کردگار می بینم
۴- غ . ز . ذال[2] چوں گذشت از سال — بوالعجب کار و بار می بینم
۵- در خراسان و مصر و شام و عراق — فتنہ و کارزار می بینم
۶- گرد آئینہ ضمیرِ جہاں — گرد و زنگ و غبار می بینم
۷- ہمہ را حال میشود دیگر — گر یکے در ہزار می بینم
۸- ظلمت ظلم ظالمانِ دیار — بحد و بے شمار می بینم
۹- قصہ بس غریب می شنوم — غصہ در دیار می بینم
۱۰- جنگ و آشوب و فتنہ و بیداد — از یمین و یسار می بینم
۱۱- غارت و قتل لشکر بسیار — درمیان و کنار می بینم
۱۲- بندہ را خواجہ وش می یابم — خواجہ را بندہ وار می بینم
۱۳- بس فرومایگان بے حاصل — عامل و خواندگار می بینم

---

[1] دیوان شاہ نعمت اللہ ولی با مقدمہ استاد سعید نفیسی میں نمی گویم لکھا ہے ص۲۲ [2] نوٹ مطبوعہ دیوان با مقدمہ استاد سعید نفیسی میں ص۲۲ پر بجائے غ . ز . ذال کے "عین و را ذال" لکھا ہے [3] مطبوعہ دیوان با مقدمہ استاد سعید نفیسی (طہران) میں بیگچی لکھا ہے۔

۱۴- ہر کہ او پار یار بود امسال — خاطرش زیر بار می بینم
۱۵- مذہب و دیں ضعیف می یابم — مبتدع افتخار می بینم
۱۶- سکہ نو زنند بر رخ زر — درہمش کم عیار می بینم
۱۷- دوستان عزیز ہر قومے — گشتہ غمخوار خوار می بینم
۱۸- ہر یک از حاکمان ہفت اقلیم — دیگرے را دو چار می بینم
۱۹- نصب و عزل بیگچی[3] و عمال — ہر یکے را دو بار می بینم
۲۰- ماہ را روسیاہ می یابم — مہر را دل فگار می بینم
۲۱- ترک و تاجیک را بہم دیگر — خصمی و گیرودار می بینم
۲۲- تاجر از دست دزد بے ہمراہ — ماندہ در رہگذار می بینم
۲۳- مکر و تزویر و حیلہ در ہر جا — از صغار و کبار می بینم
۲۴- حال ہندو خراب می یابم — جور ترک و تتار می بینم
۲۵- بقعہ خیر سخت گشتہ خراب — جائی جمع شرار می بینم
۲۶- بعض اشجار بوستان جہاں — بے بہار و ثمار می بینم
۲۷- اندکے امن اگر بود آں روز — در حد کوہسار می بینم
۲۸- ہمت و قناعتے کنجے — حالیا اختیار می بینم
۲۹- گرچہ می بینم ایں ہمہ غمہا — شادی غمگسار می بینم
۳۰- غم مخور زانکہ من دریں تشویش — خرمی وصل یار می بینم
۳۱- بعد امسال و چند سال دگر — عالمے چوں نگار می بینم
۳۲- چوں زمستان پنجمیں بگذشت — ششمش خوش بہار می بینم
۳۳- نائب مہدی آشکار شود — بلکہ من آشکار می بینم
۳۴- پادشاہے تمام دانائی — سروری با وقار می بینم
۳۵- ہر کجا رو نہد بفضل الہ — دشمنش خاکسار می بینم
۳۶- تا چہل سال اے برادر من — دور آں شہریار می بینم

https://www.roohanialoom.com

۳۷- دور او چوں شود تمام بکام — پسرش یادگار می بینم
۳۸- بعد از و خود امام خواہد بود — کہ جہاں را مدار می بینم
۳۹- بندگانِ جنابِ حضرت او — سر بسر تاجدار می بینم
۴۰- بادشاہ و امام ہفت اقلیم — شاہ عالی تبار می بینم
۴۱- میم و حا میم و دال می خوانم — نام آں نامدار می بینم
۴۲- صورت و سیرتش چو پیغمبر — علم و حلمش شعار می بینم
۴۳- دین و دنیا شود از و معمور — خلق از و بختیار می بینم
۴۴- ید بیضا کہ باد پائندہ — باز با ذوالفقار می بینم
۴۵- مہدیِ وقت و عیسیٰ دوراں — ہر دو را شہسوار می بینم
۴۶- گلشن شرع را ہمی بویم — گل دین را بہ بار می بینم
۴۷- ایں جہاں را چوں مصر می نگرم — عدل اور احصار می بینم
۴۸- ہفت باشد وزیر سلطانم — ہمہ را کامگار می بینم
۴۹- عاصیاں از امام معصومم — خجل و شرمسار می بینم
۵۰- برکفِ دستِ ساقیِ وحدت — بادۂ خوشگوار می بینم
۵۱- غازیِ دوستدار دشمن کش — ہمدم و یار غار می بینم
۵۲- زینت شرع و رونق اسلام — محکم و استوار می بینم
۵۳- گرگ با میش و شیر با آہو — در چرا برقرار می بینم
۵۴- گنج کسریٰ و نقد اسکندر — ہمہ بر روئے کار می بینم
۵۵- ترک عیار مست می نگرم — خصم او در خمار می بینم
۵۶- تیغ آہن دلان زنگ زدہ — کند و بے اعتبار می بینم
۵۷- نعمت اللہ نشستہ در کنجے — از ہمہ برکنار می بینم

اصل قصیدہ کا ترجمہ پیش ہے:۔

۱- میں خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ کر رہا ہوں اور زمانہ کے حالات دیکھ رہا ہوں۔

۲- اس سال کے حکم کی صورت دوسری (علیحدہ) ہے

۳- علم نجوم کی بناء پر بیان نہیں کر رہا ہوں بلکہ خدائے کردگار کے دکھانے سے دیکھ رہا ہوں۔

۴- بارہ سو سال کے گذرتے ہی عجیب عجیب کام مجھ کو نظر آتے ہیں۔

۵- خراسان، مصر، شام اور عراق میں فتنہ وفساد برپا ہوگا۔

۶- ضمیر جہاں کے آئینہ میں فتنوں کی گرد، گناہوں کا زنگ اور کینوں کے غبار دیکھ رہا ہوں۔

۷- صرف ایک ملک کا ہی یہ حال نہیں ہوگا بلکہ اس زمانہ میں بدامنی اور جنگ وجدال کے باعث سب ہی ممالک کا حال دگرگوں ہوگا۔

۸- ملکوں میں ظالموں کے ظلم کا اندھیرا انتہا کو پہونچ جائے گا۔

۹- میں عجیب قصہ سن رہا ہوں۔ ملکوں میں کشیدگی اور اختلاف نظر آتا ہے۔

۱۰- میں دائیں بائیں بہت سے لشکروں کا قتل دیکھ رہا ہوں۔

۱۱- درمیان میں اور اس کے کناروں میں بڑے بڑے فتنے اٹھیں گے اور جنگ ہوگی۔

۱۲- ایسے انقلاب ظہور میں آئیں گے کہ خواجہ بندہ اور بندہ خواجہ ہو جائے گا (یعنی مالک غلام ہو گا اور غلام مالک بنے گا)

۱۳- میں عالموں اور استادوں کو حقیر اور بے فیض دیکھ رہا ہوں۔

۱۴- گذشتہ سال جس شخص کا راجہ دوسرے اٹھلاتے ہوئے تھے۔ میں اس کے دِل کو اس سال بوجھ کے نیچے دبا ہوا پاتا ہوں۔

---

۱ شاہ نعمت اللہ ولیؒ از قمر اسلام پوری ص ۶۳ تا ۶۸ میں موجود ہے۔

https://www.roohanialoom.com

۱۵۔ مذہبی عقائد کو میں کمزور پاتا ہوں اور لوگوں کو اس کمزور عقائد پر فخر کرتے دیکھتا ہوں۔

۱۶۔ پہلی بادشاہی جاتی رہے گی اور نیا سکہ چلے گا، جو قدر و قیمت میں کم ہوگا۔

۱۷۔ ہر قوم کے معزز لوگ مجھے غمگین اور رسوا دکھائی دیتے ہیں۔

۱۸۔ ہفت اقلیم کے بادشاہوں میں سے ہر ایک کو میں ایک دوسرے سے الجھا ہوا دیکھ رہا ہوں۔

۱۹۔ میں دیکھتا ہوں کہ کارکنوں کو منصب پر سرفراز کرنے کے بعد انھیں معزول کیا جائے گا اور پھر وہ تنگ حالی اور آزردگی سے دوچار ہوں گے اور یہہ دور ان پر دو مرتبہ آئے گا۔

۲۰۔ میں چاند کا چہرہ سیاہ اور سورج کا دل زخمی دیکھ رہا ہوں۔

۲۱۔ ترکوں اور تاجکوں کو ایک دوسرے کے ساتھ برسرِ پیکار دیکھ رہا ہوں۔

۲۲۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ دور کے ملکوں کے تاجر راستوں میں تنہا تھکے ماندے پڑے ہیں۔

۲۳۔ میں ہر جگہ بڑوں اور چھوٹوں سے مکر و فریب اور حیلے دیکھتا ہوں۔

۲۴۔ میں ہندوؤں کی حالت خراب پاتا ہوں اور ترک خاندانوں کا ظلم و ستم دیکھتا ہوں۔

۲۵۔ نیکی کا باغ اجڑ گیا ہے اور میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ شریروں کے جمع ہونے کی جگہ ہے۔

۲۶۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ قحط پڑیں گے اور باغات کو پھل نہیں لگیں گے۔

۲۷۔ اگر آج تھوڑا سا امن کہیں ہے تو وہ مجھے پہاڑوں کے حدود میں نظر آتا ہے

۲۸۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ اب تنہائی و صبر اور گوشہ نشینی اختیار کرنی چاہیئے۔

۲۹۔ اگرچہ یہہ تمام باتیں مجھے نظر آرہی ہیں پھر بھی کوئی فکر نہیں کیونکہ مجھے اس کے ساتھ غموں کو دور کرنے والی خوشی بھی دکھائی دیتی ہے۔

۳۰۔ مگر اس تشویش اور فتنہ کے زمانہ میں غم نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ وصلِ یار کی خوشی بھی ان فتنوں کے ساتھ اور ان کے درمیان ہے۔

۳۱۔ اس سال اور چند سالوں کے بعد میں جہان کو محبوب کی طرح آراستہ دیکھتا ہوں

۳۲۔ جب پانچواں موسم سرما ختم ہو تو چھٹا اچھا موسم بہار دیکھتا ہوں (مولف)

۳۳۔ نائب مہدی ظاہر ہوں گے بلکہ میں ظاہر دیکھ رہا ہوں۔

۳۴۔ میں ایک ہوشیار اور عقلمند بادشاہ کو باوقار حاکم دیکھ رہا ہوں۔

۳۵۔ خدا کے فضل سے دو جہان بھی نظر آئے ہیں اس کے دشمن کو خاکسار دیکھتا ہوں

۳۶۔ اے میرے بھائی! اس شہریار کا عہد چالیس سال تک رہے گا۔

۳۷۔ جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔

۳۸۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعد ازاں وہ خود امام ہو جائے گا اور جہان کا دار و مدار اس پر ہوگا۔

۳۹۔ اس کی خدمت میں حاضر رہنے والے سبھی غلام بادشاہ ہو جائیں گے۔

۴۰۔ وہ تمام دنیا کا بادشاہ اور امام ہوگا اور عالی خاندان بادشاہ ہوگا۔

۴۱۔ میں ا ح م د ال پڑھتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ اس نامور کا یہی نام ہوگا

نوٹ: کلیات و دیوان میں م۔ ح۔ م۔ د ال لکھا ہوا ہے۔ (مولف)

۴۲۔ اس کا ظاہر و باطن نبیؐ کی مانند ہوگا اور علم و حلم اس کا شعار ہوگا۔

۴۳۔ اس کے آنے سے دین کو ترقی ہوگی اور دنیا کو بھی۔ اور لوگ با اقبال ہو جائینگے

۴۴۔ اس کے پاس چمکنے والا ید بیضی ہے۔ پھر میں اس کو ذوالفقار کے ساتھ دیکھتا ہوں۔

۴۵۔ وہ اپنے وقت کا مہدیؑ اور اپنے دور کا عیسیٰ ہوگا۔ میں اس شہسوار میں دونوں باتیں دیکھ رہا ہوں

۴۶۔ اس سے شریعت تازہ ہو جائے گی اور دین کے تنگ دستوں کو پھل لگیں گے۔

https://www.roohanialoom.com

۴۷۔ میں اس دنیا کو مصر کی طرح آراستہ دیکھ رہا ہوں اس امام کا عدل لوگوں کی پناہ گاہ ہوگا۔

۴۸۔ میرے اس بادشاہ کے سات وزیر ہوں گے اور وہ سب کامیاب ہوں گے۔

۴۹۔ اس امام کے مخالف اور نافرمان بھی ہوں گے جن کے لئے آخر خجالت اور شرمساری مقدر ہے۔

۵۰۔ ساقی وحدت کے ہاتھ پر میں خوشگوار جام شراب دیکھ رہا ہوں۔

۵۱۔ وہ ایک ایسا غازی ہے جو دوستوں کا دوست اور دشمنوں کا قاتل ہوگا۔

۵۲۔ میں دیکھتا ہوں کہ اس کے آنے سے شرع آرائش پکڑ جائے گی اور اسلام رونق پر آجائے گا اور دین محمدی متین استوار ہوجائے گا۔

۵۳۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ چراگاہ میں بھیڑیا بکری کے ساتھ اور شیر ہرن کے ساتھ بڑے اطمینان کے ساتھ ہے۔

۵۴۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ کسریٰ کا خزانہ اور اسکندر کی دولت سب کام میں آرہی ہے۔

۵۵۔ عیار ترکوں میں سست اور ان کے دشمن کو مخمور دیکھتا ہوں۔

۵۶۔ پتھر دلوں کی تلوار کو میں زنگ خوردہ اور ناقابل اعتبار دیکھتا ہوں۔

۵۷۔ میں نعمت اللہ کو سب سے الگ ایک کونے میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں۔

صوفی محمد فاروق جان المجددی القادری

مندرجہ ذیل قصیدہ حضرت سید نورالدین شاہ نعمت اللہ ولی ماہانی کرمانیؒ کا کلام نہیں ہے مکمل قصیدہ ترجمہ جناب محمد اسلم علوی قادری رضوی شائع کیا جارہا ہے۔ اس میں تشریح اشعار حذف کردی گئی ہے۔

قصیدہ

۱۔ پارینہ قصہ شویم از تازہ ہند گویم   افتاد قرن دوئم کا فتاد از زمانہ
۲۔ صاحبقران ثانی نیز آل گورگانی   شاہی کنند تا شاہی چو ظالمانہ

۳۔ عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر   گم می کنند یکسر آں طرز ترکیانہ
۴۔ رفتہ حکومت از شاں آید بغیر مہماں   اغیار سکہ رانند از ضرب حاکمانہ
۵۔ بعد آن شود چوں جنگے بارسیان و جاپان   جاپان فتح یابد بر ملک روسیانہ
۶۔ سرحد جدا نمایند از جنگ باز آیند   صلح کنند اما صلح منافقانہ
۷۔ دو کس بنام احمد گمراہ کنند بے حد   سازند از دل خود تفسیر فی القرآنہ
۸۔ طاعون و قحط یکجا گردد بہ ہند پیدا   پس مومناں بمیرند ہر جا از یں بہانہ
۹۔ یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلہ قیامت   جاپاں تباہ گردد یک نصف ثالثانہ
۱۰۔ تا چار سال جنگی افتد بہ ترغربی   فاتح الف گردد بر جیم کہ ستانہ
۱۱۔ جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد   یکصد دہی و یک لک باشد شمار جانہ
۱۲۔ اظہار صلح باشد چو صلح پیش بندی   بل مستقل نہ باشد ایں صلح درمیانہ
۱۳۔ ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں   جیم و الف مکرر رود رمبارزانہ
۱۴۔ وقتیکہ جنگ جاپاں با چین فتد باشد   نصرانیاں بہ پیکار آیند باہمانہ
۱۵۔ پس سال بست و یکم آغاز جنگ دوئم   مہلک ترین اول باشد بہ جارحانہ
۱۶۔ امداد ہندیاں ہم از ہند دادہ باشد   لاعلم از یں کہ باشد آں جملہ رائیگانہ
۱۷۔ آلات برق پیما اس طرح حشر برپا   سازند اہل حرفہ مشہور آں زمانہ
۱۸۔ باشی اگر بہ مشرق بشنوی کلام مغرب   آید سرود غیبی بر طرز ہاتفانہ
۱۹۔ دو الف دروں [illegible] باشد شہد شیریں   برالف و جیم اولیٰ ہم جیم ثانیانہ
۲۰۔ بابرق تیغ رانند [illegible] دانند   تا آنکہ فتح یابند از کینہ و بہانہ
۲۱۔ ایں غزوہ تا بہ شش سال [illegible]   پس مرداں بمیرند ہر جا از یں بہانہ
۲۲۔ نصرانیاں کہ باشند ہندوستاں سپارند   تخم بدی بکارند از فسق جاودانہ
۲۳۔ تقسیم ہند گردد در دو حصص ہویدا   آشوب [illegible] پیدا از مکر و از بہانہ
۲۴۔ بے تاج بادشاہاں شاہی کنند ناداں   اجرا کنند فرماں فی الجملہ مہملانہ
۲۵۔ از رشوت و تساہل دانستہ از تغافل   تاویل یاب باشند احکام خسروانہ

https://www.roohanialoom.com

۲۶- عالم ز علم نالاں دانا ز فہم گریاں — ناداں برقص عریاں مصروف و الہانہ

۲۷- از امت محمد سرزد شوند بے حد — افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ

۲۸- شفقت بسرد مہری تعظیم در دلیری — تبدیل گشتہ باشد از فتنۂ زمانہ

۲۹- ہمشیر با برادر پسران ہم بہ مادر — نیز ہم پدر بہ دختر مجرم بہ عاشقانہ

۳۰- حلت رود سراسر حرمت رود سراسر — عصمت رود برابر از جبر مغویانہ

۳۱- بے عہدگی سراید پردہ دری درآید — عصمت فروش باشد معصوم ظاہرانہ

۳۲- دختر فروش باشند عصمت فروش باشند — مردانِ سلطنت با وضع زاہدانہ

۳۳- شوق نماز روزہ حج و زکوٰۃ و فطرہ — کم گردد و برآید یک بار خاطرانہ

۳۴- خون جگر بنوشم با رنج با تو گویم.. — للّٰہ ترک گردان این طرز [illegible]

۳۵- قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید — آخر خدا بسازد یک حکم قاتلانہ

۳۶- مسلم شوند کشتہ افغاں شوند حیراں — از دست نیزہ بنداں یک قوم ہندوانہ

۳۷- چوں آخری زمانہ آید بایں زمانہ — شہباز سدرہ بینی از دست رائیگانہ

۳۸- بینی تو عیسوی با بر تخت بادشاہی — گیرند مومناں را بحیلہ و بہانہ

۳۹- غارت گرانِ اخلاق نوشند خمر بیباک — ہم چرس و بھنگ تریاق نوشند این زمانہ

۴۰- فاسد کنند بزرگی بر قوم از سترگی — پس خانۂ بزرگی خواہد شد ویرانہ

۴۱- احکام دین اسلام چوں شمع گشت خاموش — عالم جہول گردد جاہل شود علامہ

۴۲- آں مفتیان گمراہ فتوی دہند بے جا — از حکم شرع بیروں سازند بے بہانہ

۴۳- در مکتب و مدارس علم فرنگ خواندہ — در علم فقہ و تفسیر غافل شود زمانہ

۴۴- فسق و فجور ہر سو رائج شود بہ ہر کو — مادر بہ دختر خود سازد دلیلے بہانہ

۴۵- در جستجوئے عصیاں بیباک چشم مردم — چوں سگ پئے شکاری در فسق فاجرانہ

۴۶- از قلب پنج آبی خارج شوند ناری — قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ

۴۷- بر عکس ایں برآید در شہر مسلماناں — قبضہ کنند ہندو بر شہر جابرانہ

۴۸- شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل — صد کربلا چوں کربل ہر جا بہ خانخانہ

۴۹- رہبر ز مسلماناں در پردہ یار آناں — امداد دادہ باشد از عہد فاجرانہ

۵۰- این قصہ بین العیدین باز شین و نون شین — سازد ہنود بدرا معتوب فی زمانہ

۵۱- ماہ محرم آید چوں تیغ با مسلمان! — سازند مسلم آندم اقدام جارحانہ

۵۲- بعد آں شود چوں شورش در ملک ہند پیدا — غازی نمایند آندم یک عزم غازیانہ

۵۳- نیز ہم حبیب اللہ صاحبقران من اللہ — گیرند نصرت اللہ شمشیر از میانہ

۵۴- در یک ہزار و سہ صد ہشتاد و ہشت گردد — ہندوستان چو شتاد گردشِ زمانہ

۵۵- جیم شکست خوردہ بار ابرابر آید — آلات نار آرد مہلک جہنمانہ

۵۶- چوں ہند ہم بمغرب قسمت خراب گردد — تجدید یاب گردد جنگ سہ نو تبانہ

۵۷- از ذوالف گر گنتم یک الف الف گردد — را تاخت کردہ باشد بر الف صغریانہ

۵۸- کاید الف ز دنیا جز نقطہ تی بنا شد — الا کہ رسم و یادش باشد تور خانہ

۵۹- تعزیر عیب یابد مجرم خطاب گیرد — دیگر نہ سرفرازد بر طرز راہبانہ

۶۰- دنیا خراب کردہ باشد بے ایماناں — گیرند منزل آخر فی النار دوزخانہ

۶۱- ناگاہ مومناں را شورے پدید آید — با کافراں نمایند جنگے چو رستمانہ

۶۲- رودے اٹک بسہ بار از خون اہل کفار — پر میشود بہ یک بار جریانِ جارحانہ

۶۳- پنجاب شہر لاہور کشمیر ملک منصور — دو آب شہر بجنور گیرند فاتحانہ

۶۴- چوں بشنوند مژدہ آیند کساں ز ہر جا — یک بار جمع آیند بر باب غائبانہ

۶۵- اعراب جمع آیند از ہر کنار و ہامون — بہر حمایت دین بادشاہان مومنانہ

۶۶- خامس [illegible] جنگ کفار — کافر شوند فی النار از تیغ آں یگانہ

۶۷- یکجا شوند افغاں ہمہ [illegible] و ایراں — فتح کنند انیاں کل ہند غازیانہ

۶۸- کشتہ شوند جملہ بدخواہ دین و دنیا — خالق نماید اکرام از لطف خالقانہ

۶۹- خوش میشود مسلماں از لطف و فضل یزداں — کل ہند پاک باشد از رسم ہندوانہ

۷۰- رازے کہ گفتہ ام دُرے کہ سفتہ ام — باشد برائے نصرت استاد غائبانہ

۷۱- عجلت اگر بخواہی نصرت اگر بخواہی — کن پیروی خدا را در قول قدسیانہ

https://www.roohaniaalam.com

۷۲۔ چوں سال بعد ... از کان ز ہو قا آید — مہدی عروج ساز د بہد مہدیانہ
۷۳۔ ناگاہ ... مہدی عروج ساز د — آں شہرۂ فردشی مشہور در جہانہ
۷۴۔ خاموش باش نعمت ... — درسالِ کنت کنزاً باشد چنیں بیانہ

ترجمہ

۱۔ قدیم باتوں کو نظر انداز کر کے ہندوستان کی ان تازہ افتادوں کو بیان کرتا ہوں جو امتداد زمانہ سے دوسری قرن میں پیش آئیں گی۔

۲۔ صاحب قران دوم اور تمام بادشاہانِ نسل گورگانی ہندوستان پر حکومت کریں گے لیکن آخر میں ان کی بادشاہت ظالمانہ ہوگی۔

۳۔ عیش وعشرت ان کے دلوں میں گھر کرلے گی اور وہ اپنے ترکی طرز حکومت کو چھوڑ دیں گے۔

۴۔ حکومت ان کے ہاتھ سے نکل کر غیر کی مہمان ہوجائے گی اور غیر اپنا سکہ چلائیں گے۔

۵۔ اس کے بعد روس اور جاپان میں جنگ ہوگی اور جاپان کو روس پر فتح حاصل ہوگی۔

۶۔ لڑائی ختم کر کے اپنی اپنی سرحدیں جدا کرلیں گے اور ان میں صلح ہوجائیگی مگر یہہ صلح منافقانہ ہوگی۔

۷۔ دو ایسے اشخاص جن کے نام میں احمد کا لفظ شامل ہوگا اپنے دِل سے قرآن حکیم کی تفسیر بنا کر مسلمانوں کو گمراہ کریں گے۔

۸۔ طاعون اور قحط ساتھ ساتھ ہندوستان میں نمودار ہوں گے اور مسلمانوں کی موت کا ہر جگہ بہانہ بن جائیں گے۔

۹۔ ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے جاپان کا ¼ حصہ برباد ہوجائے گا۔

۱۰۔ پھر برِاعظم یورپ میں چار سال تک سخت لڑائی ہوگی جس میں الف جیم پر مکاری اور دھوکہ سے فتح پائے گا۔

۱۱۔ یہ جنگ عظیم ہوگی جس میں بہت قتال ہوگا اور ایک کروڑ اکتیس لاکھ جانیں ضائع ہوں گی۔

۱۲۔ پیش بندی کے طور پر صلح ہوجائے گی لیکن یہ صلح مستقل نہ ہوگی۔

۱۳۔ جرمنی اور انگلستان بظاہر خاموش رہیں گے لیکن در پردہ لڑائی کی تیاریاں کریں گے اور پھر لڑائی میں مشغول ہوں گے۔

۱۴۔ جبکہ چین اور جاپان آپس میں لڑ رہے ہوں گے تو عیسائیوں میں آپس کی جنگ شروع ہوجائے گی۔

۱۵۔ ۲۱ سال کے بعد دوسری جنگ شروع ہوگی جو جارحیت میں پہلی جنگ سے زیادہ مہلک ہوگی۔

۱۶۔ ہندوستانی بھی امداد دیں گے مگر اس بات سے بے خبر ہوں گے کہ آگے چل کر ان کی یہ امداد رائیگاں ثابت ہوگی۔

۱۷۔ بجلیوں کو ناپنے والے آلات اور حشر برپا کر دینے والے ہتھیار اس زمانے کے مشہور سائنسداں تیار کریں گے۔

۱۸۔ اگر تم مشرق میں ہوگے تو مغرب کی بات چیت سن سکو گے نغمے اور ترنم اس طرح سنائی دیں گے جس طرح ہاتف غیبی سے سن رہے ہیں۔

۱۹۔ دونوں الف روس اور چین شہد کی طرح شیریں ہوکر الف وجیم اول ثانی کے خلاف رہیں گے۔

۲۰۔ بجلی کی تلوار چلائیں گے اور غضب کے پہاڑ لڑھکائیں گے حتیٰ کہ ان پر کینہ اور بہانہ سے فتح پالیں گے۔

۲۱۔ یہہ جنگ مغرب میں پورے چھ سال تک لڑی جائے گی اور ہر جگہ انسانی جانیں ختم ہونے کا بہانہ بن جائے گی۔

https://www.roohanialoom.com

۲۲ عیسائی ہندوستان چھوڑ دیں گے لیکن اپنی کینہ برائیوں کا بیج ہمیشہ کے لئے بو جائیں گے۔

۲۳ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہوگا اور مکر و بہانہ سے آشوب فتنہ اور رنج و ملال پیدا ہوگا۔

۲۴ بے تاج اور نادان و نااہل بادشاہ حکومت کریں گے اور مہمل قسم کے فرمان جاری کریں گے۔

۲۵ رشوت ستانی، لاپرواہی اور دانستہ تغافل کی وجہ سے شاہی احکامات التوا میں رہیں گے۔

۲۶ عالم اپنے علم پر اور دانا اپنی عقل پر روئیں گے اور ننگے ناچ مصروف رہیں گے۔

۲۷ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے مجرمانہ افعال اور قابل سزا اعمال سرزد ہوں گے۔

۲۸ زمانے کے فتنوں کے اثر سے محبت سرد مہری میں اور تعظیم دلیری میں تبدیل ہو جائے گی۔

۲۹ بہن بھائی کے ساتھ اور بیٹے ماں کے ساتھ اور باپ بیٹیوں کے ساتھ عاشقی کے مجرم ہوں گے۔

۳۰ حلت اور حرمت ختم ہو جائے گی اور اغوا بالجبر کے ذریعے عصمت بھی لٹے گی۔

۳۱ عورتیں بے پردگی مرد پردہ دری کے عادی ہو جائیں گے۔ عورتیں بظاہر معصوم لیکن باطن میں عصمت فروش ہوں گی۔

۳۲ کمینے مردجن کی وضع قطع بالکل زاہدانہ ہوگی لیکن درپردہ دختر فروشی اور عصمت فروشی کا کام کریں گے۔

۳۳ نماز۔ روزہ۔ حج زکوۃ اور فطرہ کی ادائیگی کا شوق مسلمانوں میں بالکل کم اور بارِ خاطر ہو جائے گا۔

۳۴ بڑے رنج و کرب کے ساتھ تجھے کہتا ہوں کہ خدا کے لئے عیسائی طرز طریق کو چھوڑ دے۔

۳۵ (مسلمانوں کی اس غفلت) کی سزا کے لئے ایک قہر عظیم آئے گا اور اللہ تعالیٰ ایک قاتلانہ حکم فرمائے گا۔

۳۶ مسلمان مارے جائیں گے بھاگیں گے اور تباہ و پریشان ہوں گے ان بزدلوں کے ہاتھوں جو ہندؤں کی ہی ایک قوم ہوگی۔

۳۷ جب آخری زمانہ آئے گا تو اس زمانے میں اخلاقی بلندی اور روحانی عظمتوں کا شاہباز نااہلوں کے ہاتھوں ضائع ہوگا۔

۳۸ پھر تو عیسائیوں کو بادشاہی کے تخت پر دیکھے گا جو حیلہ سازی سے مسلمانوں اور مومنوں کو پکڑیں گے اور قتل کریں گے۔

۳۹ اخلاق کو تباہ کرنے والے لوگ بے باکانہ شراب پئیں گے اور بھنگ چرس وغیرہ کا اس زمانہ میں تریاق کی طرح استعمال ہوگا۔

۴۰ بدکردار فسادی لوگ بزرگی کا لبادہ اوڑھ کر قوم کی رہنمائی کریں گے اس طرح بزرگ اور نیک کردار لوگوں کی جگہ خالی ہو جائے گی۔

۴۱ دینِ اسلام کے احکام شمع کی طرح خاموش ہو جائیں گے علماء کو جاہل گردانا جائے گا۔ اور جاہلوں کو علامہ کا درجہ ملے گا۔

۴۲ حکم شریعت سے بے بہرہ مفتی اپنی گمراہی کے سبب غلط فتوے دیں گے۔

۴۳ سکولوں اور مدرسوں میں انگریزی تعلیم دی جائے گی اور علم فقہ و تفسیر سے بیگانہ ہوں گے۔

۴۴ ہر طرف فسق و فجور رواج پائیں گے اور ماں اپنی بیٹی سے بہانے تراشے گی۔

۴۵ لوگ گناہوں کی تلاش میں اس طرح بے باکانہ پھریں گے جیسے کتے اپنے شکار کی تلاش میں پھرتے ہیں۔

۴۶ پنجاب کے قلب سے ہندو خارج ہو جائیں گے اور ان کی جائیدادوں پر مسلمانوں کا غاصبانہ قبضہ ہو جائے گا۔

۴۷ اس کے برعکس مسلمانوں کے شہروں پر ہندوؤں کا قبضہ ہو جائے گا جو دُہ

https://www.roohanialoom.com

جبراً استبداد سے کریں گے۔

۴۸ سب سے بڑا شہر سب سے بڑا مقتل بنے گا اور ہر جگہ اور ہر گھر میں کربلا جیسی سینکڑوں کربلائیں بنیں گی۔

۴۹ ایسے مسلمان لیڈر بھی ہوں گے جو اپنے فاخرانہ وعدے کے مطابق در پردہ مدد دیں گے۔

۵۰ یہ واقعہ دونوں عیدوں کے درمیان ہوگا جب چاند شرطین سے گذر جائیگا اور تمام دنیا ہندوؤں پر اظہار ملامت کرے گی۔

۵۱ محرم کے مہینے میں مسلمانوں کے ہاتھ میں تلوار آجائے گی اور وہ متحد ہو کر جارحانہ اقدام کریں گے۔

۵۲ اس کے بعد پورے ملک ہندوستان میں ایک شورش برپا ہو جائے گی اور غازی ایک غازیانہ عزم کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہوں گے۔

۵۳ اس کے ساتھ ہی اللہ کا ایک حبیب جو صاحب قرآن ہوگا اسے اللہ کی نصرت و تائید حاصل ہوگی وہ تلوار کو بے نیام کرلے گا اور ہندوستان پر اقدام کریگا۔

۵۴ ۱۳۸۸ھ میں ہندوستان زمانے کی گردش سے ایک جنگل کی صورت اختیار کرے گا۔

۵۵ شکست خوردہ جیم یعنی جرمنی روس کے ساتھ مل کر مہلک اور آتش جہنمی اسلحہ بنائے گا۔

۵۶ ہندوستان کی طرح مغرب کی قسمت بھی خراب ہوگی اور تیسری جنگ عظیم پھر چھڑ جائے گی۔

۵۷ جن دو الفوں کا پہلے ذکر کیا گیا ہے (امریکہ اور انگلستان) ان میں سے ایک الف یعنی امریکہ بدلگام گھوڑے کی طرح سیدھا ہو کر شریک جنگ ہوگا اور روس چھوٹے الف یعنی انگلستان پر حملہ کرے گا۔

۵۸ الف جہاں سے اس طرح مٹ جائے گا کہ اس کا صرف نام اور یاد تاریخوں میں

رہ جائے گی۔

۵۹ اپنے گناہوں کی سزا پائیں گے اور عیاشی مجرم کے نام سے موسوم ہوں گے اور پھر کبھی عیاشیت کا رواج نہیں ہوگا۔

۶۰ یہ بے ایمان جو ساری دنیا میں خرابیوں اور تباہیوں کے پھیلانے والے ہیں آخر کار جہنمی آگ کی نذر ہو جائیں گے یعنی تباہ ہو جائیں گے۔

۶۱ اچانک مومنوں میں (اللہ اکبر کے نعروں کا) شور اٹھے گا اور وہ کافروں کے ساتھ بڑی بہادری سے لڑیں گے۔

۶۲ تین مرتبہ دریائے اٹک کافروں کے خون سے رنگین ہوگا اور ان پر کافی سختی ہوگی۔

۶۳ پنجاب میں لاہور سے اور مفتوحہ کشمیر سے مسلمان دوآب اور بجنور تک پہنچ جائیں گے۔

۶۴ اطراف کے آدمی جب یہ خوشخبری سُنیں گے ایک دم باب غائبانہ پر جمع ہو جائیں گے۔

۶۵ عرب کے رتیلے میدانوں اور ٹیلوں سے مومن سردار اور غازی دین کے لئے جمع ہو جائیں گے۔

۶۶ خاص کر کفار کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے علم جہاد اٹھائیں گے اور ان کی بے مثال بہادری سے کافر جہنم رسید ہوں گے۔

۶۷ افغانی دکنی اور ایرانی مسلمان اکٹھے ہو جائیں گے اور تمام ہندوستان کو مردانہ وار فتح کرلیں گے۔

۶۸ دین اسلام کے تمام دشمن ختم کر دیئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر اپنا لطف اور بخشش نازل فرمائے گا۔

۶۹ اللہ تعالیٰ کے فضل اور مہربانی سے مسلمان سرور ہوں گے اور سارا ملک ہندوستان ہندوانہ رسوم سے پاک ہو جائے گا۔

۷۰ وہ راز جو میں نے بیان کر دیئے ہیں اور جن کو موتیوں کی طرح اشعار کی

tps://www.roohanialoom.co

لڑائیوں میں پردہ دیا مسلمانوں کی نصرت کے لئے تائید غیبی کا کام دیں گے۔

۱۷۔ اے مسلمان تو اگر جلدی فتح کا طالب ہے تو اللہ تعالےٰ کے قدسیانہ احکام کی پیروی کر۔

۱۸۔ جب آئندہ کان زہوقا کا ابتدائی سال شروع ہوگا تو امام مہدی آخر الزماں اپنے مہد میں ظاہر ہوں گے۔

۱۹۔ اچانک حج کے مہینے میں مہدی نمودار ہوں گے اور ان کے ظہور کی خبر ساری دُنیا میں مشہور ہو جائے گی۔

۲۰۔ اے نعمت خاموش ہو جاؤ اور خدا کے رازوں کو بیان نہ کرو۔ یہ شعر گنت کنزاً کے مطابق یعنی ۵۴۷ھ میں بیان کئے گئے ہیں۔

(وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب)

(از تائید غیبی صفحہ ۵۔۳) مرتبہ محمد اسلم علوی قادری رضوی

مزار مبارک

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کرمانیؒ

www.roohanialoo